سوال

عورت کا زیورات میں غیر مسلموں کا شعار اختیار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں شادی کے بعد مسلمان عورت ایک قسم کا زیور پہنتی ہے جس کو پجھا کہا جاتا ہے ۔ یہ عورت کے شادی شدہ ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے ۔ اور اس زیور کو کالی ماتہ کا بھی زیور کہا جاتا ہے ،کیا یہ پہننا جائز ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مسلموں کے شعائر اختیار کرنے سے منع کیا ہے اور ایسے مسلمانوں کو تنبیہ کی ہے جو غیر مسلموں کے شعائر اختیار کرتے ہیں ۔ صورت مسئولہ میں اگر تو واقعتا ایسا ہے کہ زیورات کی یہ جو صورتیں متعین ہیں اور ہندو مذہب میں بطور شعائر معروف ہیں تو ان سے مسلمان عورتوں کو اجتناب کرنا چاہیے ۔ یہاں کسی مولوی صاحب کے کہنے کا اعتبار نہیں ہو گا بلکہ آپ کو خود یہ سروے کرنا ہو گا کہ زیورات کی یہ دو قسمیں ہندو مذہب میں عورتوں کا مذہبی شعار ہیں یا نہیں ہیں ۔ اگر ہیں تو ممنوع ہے اور اگر نہیں ہیں تو محض مخصوص ڈیزائن کے زیورات اگر غیر مسلم عورتیں پہنتی ہوں تو ان کی ممانعت کی کوئی دلیل نہیں ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی